سوال

(34) زکوۃ کا پیسہ متقی پرہیز گار کا حق ہے، یا ہر مسکین 'غریب کا۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زکوۃ کا پیسہ متقی پرہیز گار کا حق ہے، یا ہر مسکین غریب کا بہت روپیہ ہونے پر چند مساکین کو دینا چند کو نہ دینا مساکین کی حق تلفی ہے یا نہیں۔ پڑوسی سید کو حق پڑوسی سمجھ کر زکوۃ دینا کیسا ہے؟ اور غریب لاچار ہندو کو زکوۃ دے سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مصرف زکوۃ غریب مساکین ہیں، اس میں مومن کافر کی تمیز نہیں، {إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ الایۃ} غریب سید کے ساتھ اور طرح سے سلوک کریں زکوۃ ان پر حرام ہے۔ (۱۲ ذی قعد: ۱۳۴۳ھ) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۷۹)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث